کیا فرماتے ہیں حضرات مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ میچ کی بلیک ٹکٹ بیچنا شرعاً جائز ہے یا نہیں

مثلاً ٹکٹ کی قیمت 30 روپے ہو جب کاونٹر سے ٹکٹ دینا بند کر دیا جاتا ہے تو جو 30 کی ٹکٹیں خریدی ہوئی ہیں

وہ 80 میں فروخت کی جاتی ہیں کیا یہ زائد رقم لینا درست ہے؟

والسلام محمد عثمان غفرلہ میانوالی

رابطہ نمبر 03013958288

دار الافتاء

فتویٰ نمبر ۹/۱۹۷۵

Scanned by CamScanner

الجواب حامدا ومصلیا

یاد رہے کہ مروجہ میچوں اور ٹورنامنٹوں میں وہ شرائط نہیں پائی جاتیں، جو کسی کھیل کے جواز کے لئے شرعی طور پر ضروری ہیں، بلکہ ان مقابلوں میں بہت سے شرعی مفاسد پائے جاتے ہیں، مثلاً: کشفِ عورت، نمازوں کا ضیاع، ضیاعِ وقت، مرد اور خواتین کا مخلوط اجتماع، موسیقی اور میوزک، وغیرہ جیسا کہ مشاہدہ ہے، لھذا مروجہ مقابلوں کے ٹکٹس فروخت کرنا اور اس کی آمدنی درست نہیں، اور خاص طور پر جبکہ وہ خلافِ قانون یعنی بلیک میں بھی ہو۔ واللہ تعالی اعلم

عصمت اللہ عصمہ اللہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی ۱۴

الجواب صحیح

مفتی بجامعة دارالعلوم کراچی

۱۱/۸/۱۴۳۹ھ

دارالافتاء

مفتی

Scanned by CamScanner